حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی ہجرت

کمپوزنگ: محمد ذکی الدین لیاقت (انڈیا)

نوٹ: یہ واقعہ شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ کی کتاب حکایاتِ صحابہؓ سے ماخوذ ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا تو ذکر ہی کیا ہے بچہ بچہ ان کی بہادری سے واقف اور شجاعت کا معترف ہے۔ اسلام کے شروع میں جب مسلمان سب ہی ضعف کی حالت میں تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اسلام کی قوت کے واسطے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے مسلمان ہونے کی دُعا کی جو قبول ہوئی۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ کعبہ کے قریب اس وقت تک نماز نہیں پڑھ سکتے تھے جب تک کہ عمر رضی اللہ عنہ مسلمان نہیں ہوئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اوّل اوّل ہر شخص نے ہجرت چھپ کر کی، مگر جب عمر رضی اللہ عنہ نے ہجرت کا ارادہ کیا تو تلوار گلے میں ڈالی، کمان ہاتھ میں لی اور بہت سے تیر ساتھ لئے۔ اوّل مسجد میں گئے۔ طواف اطمینان سے کیا۔ پھر نہایت اطمینان سے نماز پڑھی۔ اُس کے بعد کفار کے مجمعوں میں گئے اور فرمایا کہ جس کا دل یہ چاہے کہ اس کی ماں اس کو روئے، اس کی بیوی رانڈ (بیوہ) ہو، اس کے بچے یتیم ہوں وہ مکہ سے باہر آ کر میرا مقابلہ کرے۔ یہ الگ الگ جماعتوں کو سنا کر تشریف لے گئے۔ کسی ایک شخص کی بھی ہمت نہ پڑی کہ پیچھا کرتا۔ (اسدالغابہ)

پیشکش: ابوزبیر [www_alkalam_pk@yahoo.com]